امر بالمعروف
ونھی عن المنکر

تحریر وترتیب
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بزم عشاق
ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ نیو پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد
0300 6661755

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم اما بعد
فاعوذباللہ من الشیطن الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اچھی باتوں کے لئے کہنا اور بری باتوں سے روکنا ہر مسلمان کا مذہبی وملی فریضہ ہے

محترم قارئین کرام! امت مسلمہ کے ہر فرد پر حسب قوت وقدرت دوسرے افراد کی نگرانی فرض ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنی اصلاح کے ساتھ دوسروں خصوصاً اپنے زیر اثر رشتہ داروں اور ماتحتوں کی اصلاح ونگرانی کے فرض میں کوتاہی نہ کرے۔ قرآن مجید نے مسلمان کو بہترین امت قرار دیتے ہوئے اس کا ممتاز وصف یہ بیان فرمایا ہے۔ تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر تم اچھی بات کا حکم دیتے اور بری بات سے روکتے ہو۔

تم میں سے ہر ایک اپنے ماتحتوں کا نگران ہے اور قیامت کے دن اس سے اس نگرانی کے متعلق پوچھا جائے گا (بخاری شریف)۔ رحمت دو جہاں ﷺ کا ارشاد ہے کہ نیکی کی طرف بلانے والے اور اس کی تحریک وترغیب دینے والے اور نیکی کے لئے ذریعہ ووسیلہ بننے والے کو بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ اجر وثواب عطا فرماتا ہے جیسا کہ خود بھلائی کرنے والے کو۔

ہر انسان کے دوسرے انسان پر بلکہ ہر انسان کا خود اپنی ذات بلکہ اپنے ایک ایک عضو کا حق ہے۔ اسی طرح جن چیزوں سے انسان کا تعلق ہے اور وہ ان سے نفع اٹھاتا ہے' ان کا بھی حق ہے۔

چند بڑے گناہ جن سے ہر مسلمان کو بچنا ضروری ہے

شرک باللہ' قتل ناحق' مسلمان پاک دامن عورت پر تہمت لگانا' زنا کرنا' یتیم کا مال ناحق کھانا' والدین کی نافرمانی کرنا' جادو کرنا' جہاد سے بلا وجہ شرعی بھاگنا' سود لینا دینا' چوری کرنا' شراب پینا' گناہوں پر اصرار کرنا' اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جانا' جھوٹی گواہی دینا' لواطت کرنا' نماز ترک کرنا' روزہ نہ رکھنا' زکوٰۃ نہ دینا' مال دار ہو کر بلا عذر شرعی حج نہ کرنا' ظلم کرنا' جھوٹ بولنا' غیبت کرنا' دھوکہ دینا' گالی دینا' ڈاکہ ڈالنا' دو مسلمانوں کو آپس میں لڑانا' عورتوں کا فحاشی وعریانی اختیار کرنا' غیر عورت پر بلا ضرورت شرعی نظر ڈالنا' سودا کم تولنا' حافظ قرآن عالم دین کی توہین کرنا' عذاب الٰہی سے بے خوف ہو جانا' بیوی پر ظلم وستم کرنا' سور کا گوشت کھانا' قطع رحم کرنا' بلا وجہ مسلمان سے لڑتے رہنا' قرآن پاک کو یاد کر کے بھلا دینا' خاوند کی نافرمانی کرنا' رشوت دینا لینا' بدگمانی کرنا' خیانت' بددیانتی' چغل خوری' تکبر' بہتان باندھنا' بے ایمانی کرنا' ناپ تول میں کمی کرنا' بغض وکینہ رکھنا' رشتہ داروں سے بدسلوکی کرنا' بلا وجہ ہمسائے کو ستانا' جھوٹی قسم کھانا' فیصلہ کرتے وقت جانب داری برتنا' جھوٹی گواہی دینا وغیرہ۔

نماز

نماز اسلام کا سب سے اہم واکرم فریضہ ہے۔ عبادات میں سب سے اشرف وافضل نماز ہی ہے۔ قرآن پاک میں زیادہ سے زیادہ نماز کا ذکر اور اس کی بجا آوری کی تاکید آئی ہے اور اس کے ادا کرنے میں سستی اور کاہلی

نفاق کی علامت اور اس کا ترک کفر کی نشانی بتائی گئی ہے۔ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ نماز پڑھنے سے اللہ قادر و کریم خوش ہوتا ہے' فرشتے پیار کرتے ہیں' تمام انبیآء کی سنت ہے' نور معرفت ہے' ایمان کی اصل جڑ ہے' اجابت و قبولیت دعا ہے' باعث قبولیت ایمان ہے' رزق میں برکت ہے اور بدن میں راحت کا موجب ہے' شیطان کو ناخوش کرتی ہے' ملک الموت کے سامنے سفارشی ہوگی' قبر میں روشنی' نیچے بچھونا' منکر نکیر کے لئے آسانی جواب' قیامت تک قبر میں مونس و غم خوار ہوگی اور قیامت میں نمازی پر سایہ کرے گی' سر پر تاج ہوگی' بدن پر لباس' نمازی اور دوزخ کے درمیان پردہ ہوگی' خدا کے سامنے حجت' ترازوں میں بھاری' پل صراط سے آسانی سے گزاردے گی اور جنت کی چابی ہے۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ اسلام کا ایک اہم رکن ہے اس کی فرضیت قطعی ہے۔ منکر کافر اور ادا نہ کرنے والا سخت گناہ گار' زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر بھی گناہ ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے میں بظاہر کمی محسوس ہوتی ہے مگر حقیقتاً مال میں برکت ہوتی ہے اور آخرت میں ذخیرہ۔ جو لوگ سونا چاندی سنبھال کر رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کے لئے عذاب دردناک ہے۔

مخلوق خدا پر شفقت

رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا جو بڑا چھوٹے پر رحم نہ کرے اور چھوٹا بڑے کی تعظیم نہ کرے وہ میری امت سے نہیں ہے۔ شفقت کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحم و کرم فرماتا ہے لہذا تم زمین والوں پر رحم کرو اور آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مدینہ طیبہ کی شاہراہوں سے گزر رہے تھے کہ ایک بچہ کو دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں چڑیا تھی وہ بچہ اس سے کھیل رہا تھا۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو اس چڑیا پر رحم آیا اور اس بچے سے خرید کر چھوڑ دیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو بہت سے لوگوں نے ان کو خواب میں دیکھا تو ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ فرمایا' اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کس عمل کی بدولت یا سخاوت کی بدولت یا آپ کے عدل و انصاف سے یا زہد و تقویٰ سے۔ آپ نے فرمایا' نہیں بلکہ اللہ نے فرمایا میں تم پر رحم فرماتا ہوں اس لئے کہ تم نے دنیا میں ایک چڑیا پر رحم کیا تھا۔

صلۂ رحمی

غریب کی مدد کرنا کار ثواب ہے۔ قرآن و حدیث میں اس عمل کو ثواب میں داخل کیا ہے تو اب کسی ایسے غریب کی مدد کرے جو اس کا رشتہ دار ہے اور نیت یہ کرے کہ غریب رشتہ دار کو دینے میں صلۂ رحمی بھی ہے تو ایسی صورت میں دو ثواب ملیں گے ایک صدقہ کا دوسرا صلۂ رحمی کا۔ قرآن مجید اور حدیث رسول ﷺ نے صلۂ رحمی یعنی رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کو واجب قرار دیا ہے اور قطع رحم کو حرام و گناہ کبیرہ لکھا ہے۔

جان کائنات ﷺ نے فرمایا۔ صلح رحمی رزق میں کشادگی کرتا ہے اور عمر میں اضافہ کا باعث ہے۔ میں نے جنت میں سونے' موتی یاقوت کے محل دیکھے' میں نے پوچھا اے جبرائیل (علیہ السلام) یہ محل کن لوگوں کے ہیں۔

انہوں نے عرض کی جو اپنے رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرتے ہیں نیز اسلام پھیلانے والوں کے لئے' نرم گفتگو کرنے والوں' کھانا کھلانے والوں' یتیموں پر مہربانی کرنے والوں اور جب رات میں لوگ سوتے ہیں اس وقت نماز پڑھنے والوں کے لئے۔

قتل ناحق

سورۃ نساء میں فرمایا جو کوئی کسی مسلمان کو قصداً' عمداً ناحق قتل کرے گا اس کا بدلہ جہنم ہے۔ قاتل پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور لعنت ہے' قیامت کے دن سخت شدید عذاب کا مستحق ہوگا اور جس نے ایک نفس کو بھی (نفس غیر مسلم کا بھی ہوسکتا ہے) بلاوجہ شرعی قتل کیا تو اس نے سارے انسانوں کو قتل کیا اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے سارے انسانوں کو بچایا۔ مسلمان کو قتل کرنا سخت گناہ اور بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا دنیا کا برباد ہوجانا اللہ کریم کے نزدیک قتل مسلم سے کم تر ہے۔ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کے قتل کو حلال سمجھنا کفر ہے۔ قتل ناحق کا حکم دینے والا بڑا مجرم ہے۔

خودکشی حرام ہے

شاہ خوباں ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر جان ختم کرتا ہے وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔ جو شخص خودکشی کو حلال جانے وہ کافر ہے' خودکشی کو حرام جانتے ہوئے خودکشی کرنے والا سخت گناہ گار ہے۔

زنا گناہ کبیرہ

زنا حرام' ناجائز اور گناہ کبیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی قوت شہوانی کی تسکین کے لئے حد مقرر فرمائی ہے۔ اب جو اس سے آگے بڑھتا ہے وہ فحشا اور فاحشہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ رحمت دو عالم ﷺ نے فرمایا جس قوم میں زنا ظاہر ہوگا وہ قحط میں گرفتار ہوجائے گی۔

حاکم کائنات ﷺ نے فرمایا زنا سے بچو بے شک اس میں چھ برائیاں ہیں۔ چہرے سے وجاہت جاتی رہتی ہے' فقر ومحتاجی گھر کر جاتی ہے' عمر گھٹ جاتی ہے' اللہ تعالیٰ کی ناراضگی' حساب میں سختی اور دائمی جہنم کا موجب بھی ہے۔ معلم اخلاق ﷺ نے فرمایا چھ باتوں کو عملی طور پر قبول کرو میں تمہارے لئے جنت کا ضامن ہوگا۔ بات کرو تو سچی کرو' وعدہ کرو تو پورا کرو' امانت میں خیانت نہ کرو' اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو' نگاہیں نیچی رکھو' برائی سے بچو۔

جوا اور شراب خوری

شراب پینا گناہ کبیرہ ہے۔ قرآن مجید نے شراب اور جوئے کے تمام اقسام کو انتہائی خبیث اور شیطانی کام قرار دیا ہے۔ جوا و شراب کی آمدنی حرام ہے۔ شراب خوری اور جوئے بازی آدمی کو ظالم' بے شرم و بے حیا بنا دیتی ہے۔ اخلاقی قدروں سے محروم کر دیتی ہے۔ نماز اور نیکی سے روکتی ہے۔ معلم اخلاق ﷺ نے فرمایا جس نے دنیا میں شراب پی آخرت میں شراب طہور سے محروم رہے گا۔ شراب پینے پلانے' بیچنے' خریدنے' نچوڑنے والوں پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے۔ حاکم کائنات ﷺ نے ہر نشہ والی چیز کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ ہر پینے والی چیز جو نشہ لائے حرام ہے (بخاری)۔ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ نام بدل کر شراب استعمال

کریں گے (جیسے چرس' بھنگ' افیون وغیرہ)۔

مخبر صادق ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن شراب پینے والے کو سیاہ منہ کے ساتھ' زبان سینے پر لٹکی حالت میں لایا جائے گا اور مثل خون اس کے منہ سے لعاب بہتا ہو گا۔ تمام لوگ اس دن اسے پہچان لیں گے۔ لہذا اسے سلام نہ کرو' جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت و طبع پرسی نہ کرو' جب وہ مرجائے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھو کیونکہ وہ اللہ کے نزدیک بت پرستی کے مثل ہے۔

سودی کاروبار

سود کا کاروبار کرنے والوں کے لئے قرآن وحدیث میں شدید وعید آئی ہے۔ سود قطعی حرام ہے' اس کو حلال جاننے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے اور سودی لین دین گناہ کبیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! سود نہ کھاؤ۔ دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا۔ سود کو چھوڑ دو اگر تم مسلمان ہو اور پھر بھی تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور رسول ﷺ کے ساتھ جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔

حاکم کائنات ﷺ نے فرمایا۔ جس نے سود کھایا چاہے وہ ایک درہم ہی ہو اس نے اپنی ماں کے ساتھ زنا کیا (مسلم)۔ سود لینے والے' دینے والے' سودی کاغذ لکھنے والے اور گواہوں پر اللہ کی لعنت ہے (ترمذی)۔ سود کا ایک درہم بھی کھانا چھتیس مرتبہ زنا سے بھی سخت ہے (رواہ احمد)۔ قیامت کے دن سود خور کا پیٹ سانپوں سے بھرے ہوئے ایک کمرے کی طرح ہو گا۔

کم تولنا اور ڈنڈی مارنا

یہ ایک بدترین فعل ہے جسے اسلام نے سخت ناپسند کیا ہے۔ صادق و امین ﷺ نے فرمایا بلاشبہ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنمی روزانہ پانچ مرتبہ پناہ مانگتے ہیں اگر اس وادی میں پہاڑ ڈال دیا جائے تو وہ بھی اس کی گرمی سے پگھل جائے' اس وادی میں نماز میں سستی کرنے والے' کم تولنے والے' کم ناپنے والے قید کئے جائیں گے۔ افسوس ہے جس نے ایسی جنت جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے ایک دانہ یا دو دانے کے بدلے فروخت کر دی وہ لوگ جنہوں نے کم تولا اور ڈنڈی ماری قیامت کے دن سیاہ رو' زبان نکلی ہوئی' آنکھیں پھری ہوئی ان کی گردن میں آگ کے ترازو لٹکے ہوئے لائے جائیں گے۔ اس قوم کو گرانی اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کر دے گا اور جس قوم نے بدعہدی کی اللہ تعالیٰ اس کو بارش سے محروم کر دے گا۔ جس قوم نے زکوٰۃ ادا کرنے میں رکاوٹ پیدا کی اللہ تعالیٰ اس کو بھی بارش سے محروم کر دے گا اور جس قوم میں بدکاری پھیلی اللہ تعالیٰ ان پر طاعون مسلط کر دے گا اور جس قوم نے قرآن کو چھوڑ کر فیصلہ کیا تو اللہ تعالیٰ ان کو ظلم وستم کا مزہ چکھا دے گا کہ وہ ایک دوسرے کیلئے ظلم وستم کا آلہ بن جائیں گے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مالک دوجہاں ﷺ تاجروں کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا اے تاجرو! قیامت میں اللہ تعالیٰ تمہیں فاجر بنا کر اٹھائے گا سوائے اس کے جو سچ بولے اور صحیح تولے اور امانت کو ادا کرے۔

چوری کرنا

چوری و زنا گناہ کبیرہ ہیں۔ حاکم کائنات ﷺ نے فرمایا جب آدمی زنا کرتا ہے' شراب پیتا ہے' چوری کرتا ہے اس وقت مومن کامل نہیں رہتا۔ جس نے کسی کا تھوڑا سا مال بھی چرایا قیامت کے دن وہ اس مال کو اپنی گردن میں آگ کے طوق کی شکل میں لٹکا ہوا آئے اور جس نے تھوڑا سا بھی مال حرام کھایا تو اس کے پیٹ میں آگ دھونکائی جائے گی۔ جان کائنات ﷺ نے فرمایا میں اس سے بری اور بے زار ہوں جس نے جھوٹی قسم کھائی اور کپڑے پھاڑے اور چوری کی۔

قرض لے کر ادا نہ کرنا

یہ عام مرض ہوگیا ہے کہ لوگ ضرورت کے وقت قرض لے لیتے ہیں اور ادا نہیں کرتے' جائیداد کرایہ پر حاصل کرتے ہیں مگر کرایہ بروقت ادا نہیں کرتے۔ یہ فعل شریعت کی نظر میں سخت برا اور گناہ کبیرہ کے مترادف ہے۔ محسن کائنات ﷺ نے فرمایا مجھے قسم ہے اس ہستی کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی شخص تین بار راہ خدا میں شہید کیا جائے اور اس پر قرض ہو تو جب تک قرض ادا نہ کرے گا جنت میں نہ جائے گا۔ جس شخص پر قرض ہوتا محبوب کبریاء ﷺ اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے۔ یہ مسلمان کے لئے سخت وعید ہے۔

والدین کی نافرمانی کرنا

ان کی بے عزتی کرنا سخت گناہ کبیرہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں آج کل والدین کی عزت و احترام جیسا کہ چاہئے نہیں کیا جاتا۔ قرآن و حدیث میں والدین کی عزت و احترام کے متعلق سخت تاکید آئی ہے۔ جان کائنات ﷺ نے فرمایا والدین کا نافرمان اگر روزہ رکھے اور نماز پڑھے مگر وہ اس حال میں مرے کہ اس کے والدین اس پر ناراض ہوں تو وہ شدید عذاب میں مبتلا ہوگا۔ والدین کے نافرمان اور ابلیس کے درمیان جہنم میں ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے والدین کی نافرمانی کی بلاشبہ اس نے اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

مالک دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ محبوب ترین عمل نماز کے بعد والدین کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔ والدہ کا حق باپ سے تین گناہ زیادہ ہے۔ مالک دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ ماں کے قدم چومنا جنت کی چوکھٹ چومنے کی طرح ہے۔ والدین جنت کا دروازہ ہیں۔ والدہ کے قدموں میں جنت ہے۔ والدین کو محبت کی نظر سے دیکھنا حج مقبول کا ثواب ہے۔

گداگری

حقوق و فرائض کی ادائیگی کے لئے اپنے بیوی بچوں اور جن کا نفقہ ان پر واجب ہے اور ضروریات زندگی پورا کرنے کے لئے اور قرض کی ادائیگی کے لئے محنت مزدوری کرنا حلال روزی کمانا فرض ہے۔ جس کے پاس دن کے لئے کھانے کی چیز موجود ہو اسے سوال کرنا حرام ہے۔ سائل و گداگر اس طرح بھیک مانگ کر جو دولت جمع کرتے ہیں۔ وہ مال خبیث ہے۔ محبوب کبریاء ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ کے بعد بہترین صدقہ وہ درہم ہے جو بندہ خود کو لوگوں

سے سوال کرنے سے بچانے کی خاطر اپنے نفس پر خرچ کرے اور وہ درہم افضل ہے جسے اپنی اولاد پر اپنے غلام و باندی پر لوگوں کی طرف ہاتھ پھیلانے سے بچانے کی خاطر خرچ کیا جائے۔ اس کے لئے اس کا اجر ستر گنا لکھا جائے گا۔ دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا۔ جس نے حلال روزی کی تلاش میں مشقت کے ساتھ رات بسر کی تاکہ وہ اپنے آپ کو لوگوں کے آگے سوال کرنے سے بچائے تو وہ رات اس کے لئے بخشش کی ہے۔ بھیک مانگنا دراصل عزت نفس کے خلاف ہے اسی لئے اسلام نے سخت ضرورت اور مفلسی کی حالت میں بقدر ضرورت سوال کی اجازت دی ہے اور یہ تاکید کی ہے کہ بقدر ضرورت سوال کرنے کے بعد سوال کو پیشہ نہ بنایا جائے۔ ایسے شخص کا چہرہ روز قیامت بے رونق اور گوشت سے خالی ہوگا (بخاری شریف)۔ پیشہ ور بھکاریوں کو بھیک دینا منع ہے۔

چغل خوری

روح کائنات ﷺ ایک مرتبہ ایک قبر کے قریب سے گزرے اور فرمایا چغلی کھانے کے جرم میں اس قبر میں عذاب ہو رہا ہے (بخاری شریف)۔ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ چغل خوری ایک ایسی فتنہ پردازی ہے جس کے نتائج بعض اوقات نہایت خطرناک صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور قتل وخون ریزی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

غیبت و بد گوئی

غیبت و بد گوئی بھی گناہ کبیرہ ہے رحمت دوعالم ﷺ نے فرمایا۔ غیبت یہ ہے کہ تم اپنے مسلمان بھائی کی اس بات کا ذکر کرو جسے وہ ناپسند کرے (ابوداؤد)۔ قرآن مجید نے غیبت کو سخت جرم میں شمار کیا ہے فحش بات کہنے والا اور اس کی اشاعت کرنے والا دونوں گناہ میں برابر ہیں (مشکوٰۃ شریف)۔ غیبت زنا سے سخت گناہ ہے کیونکہ آدمی گناہ کرتا ہے پھر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کی معافی اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک جس کی غیبت کی گئی وہ معاف نہ کرے۔

قسمیں کھانا

قسم کھانا جائز ہے مگر اس کو تکیہ کلام بنالینا خواہ بات سچی ہو یا جھوٹی بہت معیوب ہے۔ جیسے آج کل یہ عام بیماری ہے بات بات پر قسم، پھر جھوٹی قسم۔ قرآن وحدیث میں جھوٹی قسم پر سخت وعید آئی ہے اور اسے منافقوں کا شیوہ بتایا گیا ہے۔ حاکم دوجہاں ﷺ نے فرمایا جو کسی مسلمان کے حق کو جھوٹی قسم سے لینا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر آتش دوزخ واجب فرما دیتا ہے (مسلم شریف)۔

کاروبار میں دھوکہ فریب کرنا

یاایھا الذین امنو لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل الا ان تکون تجارۃ منکم عن تراض اے ایمان والو تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے مت کھاؤ لیکن یہ کہ لین دین ہو آپس کی خوشی سے۔ یہ آیت لین دین کے متعلق ایک اصولی حیثیت رکھتی ہے یعنی کسی کی چیز خواہ دھوکہ وفریب، ظلم و جور سے لی جائے یا چوری اور غصب، رشوت اور خیانت اور سود کے ذریعہ حاصل کی جائے غرض کہ جس ناجائز طریقے سے بھی دوسرے کا مال لیا جائے بدترین گناہ کبیرہ ہے۔

اشیاءخوردنی میں ملاوٹ

بدترین گناہ کبیرہ ہے اشیاء خوردنی میں ملاوٹ' دھوکہ فریب حتیٰ کہ بچوں کے استعمال کی معمولی دوائی کو بوتلوں پر جعلی لیبل لگا کر فروخت کرنا۔ یہ سب خواہشات نفسانی ہی کے محرکات ہیں اور اسلام یہ کہتا ہے کہ نفع کم ہو یا زیادہ تجارت میں فائدہ ہو یا نقصان' جھوٹ' فریب اور دھوکہ کے ذریعہ حصول رزق حرام وممنوع ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ومن یوق شح نفسہ فاولئك هم المفلحون اور جو اپنے نفس کی لالچ سے بچائے گئے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔طمع وحرص کا جذبہ ہی ہے جو انسان کو برائی اختیار کرنے حتیٰ کہ ایک دوسرے کی جان لینے تک کے لئے ابھارتا ہے۔ رحمت دوجہاں ﷺ نے فرمایا۔حرص وطمع سے بچو کہ اسی نے تم سے پہلے والوں کو برباد کیا۔ اسی نے ان کو اس بات پر آمادہ کیا کہ انہوں نے خون بہایا اور حرام کو حلال سمجھا (مسلم شریف)۔ ایمان اور حرص ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے (نسائی)۔ بھیڑیئے جو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں وہ ان کو تباہ و برباد نہیں کرتے جتنی کہ مال و جاہ کی حرص انسان کے دین و ایمان کو برباد کر دیتی ہے (ترمذی شریف)۔

امانت میں خیانت

امانت میں خیانت کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ارشاد خداوندی ہے۔ان اللہ یامرکم ان تود الامانات الی اھلھا ۔بے شک اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے مالکوں کے حوالے کردیا کرو۔امانت کا دائرہ صرف روپے پیسے نہیں جائیداد اور مال اشیاء تک محدود نہیں بلکہ مالی' قانونی' اخلاقی امانت تک وسیع ہے۔کسی کا بھید آپ کو معلوم ہے تو اس کو چھپانا بھی امانت ہے کسی مجلس میں آپ ہوں اور وہاں آپ دوسروں کے متعلق کچھ باتیں سن لیں تو ان کو کسی مجلس تک محدود رکھنا اور دوسروں تک پہنچا کر فتنہ وہنگامہ اور ملک کے وقار کو نقصان پہچانے کا باعث نہ بننا بھی امانت ہے۔اگر کوئی شخص کسی کا ملازم ہے تو اس نوکری کی شرائط کے مطابق اپنی ذمہ داری کو محسوس کر کے انجام دینا یہ بھی امانت ہے۔اگر کوئی کسی کا سات یا آٹھ گھنٹے کا ملازم ہے اور وہ اس کی اجازت کے بغیر کچھ وقت چرا لیتا ہے یا بے سبب سستی کرتا یا دیر سے آنا یا وقت سے پہلے جانا یہ بھی امانت کے خلاف ہے یوں ہی ناپ تول میں کمی بیشی کرنا خرید وفروخت کے وقت عیب کو چھپانا جھوٹ اور فریب سے کام لینا بھی امانت ودیانت کے خلاف ہے۔ایک دن محسن کائنات ﷺ غلہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے۔آپ نے اپنا ہاتھ اس ڈھیر کے اندر داخل کر دیا تو اندر کچھ نمی وتری محسوس ہوئی آپ نے دکان دار سے دریافت کیا کہ یہ کیا قصہ ہے اوپر سے تمہارا غلہ خشک ہے اور اندر سے گیلا ہے۔اس نے عرض کی کہ کچھ بوندیں پڑ گئی تھیں جس سے غلہ تر ہوگیا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا پھر تم نے اس بھیگے ہوئے غلہ کو ڈھیر کے اوپر کیوں نہ ڈالا کہ خریدار تمہارے غلہ کے گیلے پن کو دیکھ سکتا۔اس کے بعد فرمایا۔من غش فلیس منی جو کوئی کاروبار میں دھوکہ کرے وہ میرا نہیں۔

جو مال و دولت ناجائز طریقے سے حاصل کی جائے وہ برکت سے خالی ہوگی اور اس کے بداثرات اس دنیا میں بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ بیماری' پریشانی' ناگہانی آفتیں' بے اطمینانی اور نالائق اولاد اس کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

ناجائز فیصلہ کرنا کسی کے دباؤ سے یا دنیاوی طمع' لالچ یا سفارش کی بنا پر یہ بھی امانت میں خیانت ہے۔ آج کل بہت سے اچھے خاصے دین دار حلقوں میں بھی معاملات یعنی خرید وفروخت' امانت' قرض' نوکری' مزدوری کی اصلاح کا اتنا اہتمام نہیں جتنا کہ ہونا چاہئے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ ہیں جن کا کاروبار بھی پاک نہیں۔ واضح رہے کہ لین دین میں دھوکہ اور خیانت اللہ کی نافرمانی اور بندے کی حق تلفی ہونے کی وجہ سے دوسرا جرم ہے۔

مخبر صادق ﷺ نے فرمایا۔ جب وہ لوگ میدان محشر میں مقام حساب پر پہنچیں گے جن کی دنیا میں حق تلفی کی گئی ہے جن کے حقوق مارے گئے تو وہ مدعی بن کر اللہ تعالیٰ سے انصاف کے طالب ہوں گے' پھر اللہ تعالیٰ انصاف اور فیصلہ فرمائے گا۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ ان لوگوں کی ساری نیکیاں ان مدعیوں کو دلوادی جائیں گی اور جب ان کی نیکیوں سے بھی ان لوگوں کے حقوق پورے نہ ہوں گے تو ان مدعیوں کے گناہ ان لوگوں پر لاد دیئے جائیں گے اور بالآخر یہ لوگ جہنم میں دھکیل دیئے جائیں گے۔

رشوت دینا لینا

یہ بھی گناہ کبیرہ ہے۔ رشوت کا مطلب یہ ہے کہ اپنی باطل غرض اور مطالبہ کی تکمیل کے لئے کسی ذی اختیار یا کار پرداز شخص کو کچھ دے کر اپنے موافق فیصلہ کرالے۔ قرآن مجید نے اغراض باطلہ فاسدہ کے حصول کے لئے رشوت دینے کو یہودیوں کے جرائم میں سے ایک جرم شمار کیا ہے کہ وہ اپنے پیٹ کی خاطر اپنے علماء کو اس لئے رشوتیں دیتے تھے کہ محبوب کبریاء ﷺ کے جو اوصاف تورات میں ہیں وہ عام لوگوں کو نہ بتائیں۔ قرآن مجید نے ان لوگوں کے متعلق فرمایا۔ اولئك ما یاکلون فی بطونھم الا النار یہ (لوگ) اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔

محبوب دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ الراشی والمرتشی کلاھما فی النار رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں۔

فرمایا! رشوت لینے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ اگر جان و مال اور آبرو جو ناحق ضائع ہو رہی ہو یا کسی کے ذمہ اپنا حق ہے جو بغیر رشوت دیئے وصول نہ ہوگا جیسا کہ آج کل دفتروں اور عدالتوں میں ہوتا ہے۔ زبردستی رشوت مانگتے ہیں' رشوت کے بغیر بات ہی نہیں سنتے تو ایسی صورت میں رشوت دی جاسکتی ہے۔ مگر لینے والا ضرور گناہ گار و ظالم قرار پائے گا۔ حق دار کے حق کی ادائیگی کے لئے رشوت لینا سخت گناہ ہے' اس کو ایسا نہ کرنا چاہئے۔ محبوب کائنات ﷺ نے فرمایا جس قوم میں رشوت جاری ہوگی وہ بزدلی کے مرض میں گرفتار ہو جائے گی (ترمذی شریف)۔

قطع تعلق

رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ دنیاوی رنجش کی بنا پر اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق کرے۔ جب دونوں ملیں تو ایک ادھر منہ پھیرے اور دوسرا ادھر۔ تین دن سے زیادہ قطع تعلق جائز نہیں اگر تین دن گزر گئے تو ملاقات کرے سلام کرے اگر دوسرا جواب دے راضی ہو جائے تو ثواب میں دونوں شریک ہوں گے اگر دوسرے نے جواب نہ دیا راضی نہ ہوا تو وہ گناہ گار رہے گا پہلا گناہ سے نکل جائے گا (ترمذی

شریف)۔الغرض کسی مسلمان سے دُنیاوی رنجش کی بنا پر تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھنا گناہ کبیرہ ہے۔

بغض و حسد

ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے بغض وحسد رکھنا گناہ کبیرہ ہے۔محبوب دوجہاں ﷺ نے فرمایا۔شب برات کی رات کو توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے مگر دنیاوی وجہ سے بغض وحسد رکھنے والے کو اس کے حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے(بیہقی)۔حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے' حسد ایمان کو ایسا بگاڑتا ہے جیسے ایلوا شہد کو کڑوا کر دیتا ہے۔

ذخیرہ اندوزی

یعنی کھانے پینے اور تمام ضرورت کی چیزوں کو ذخیرہ کر کے رکھنا کہ جب مہنگی ہوں گی تو فروخت کروں گا یا پرانے ریٹ والی اشیاء کو نئے ریٹ پر بیچنا سخت ممنوع ہے۔راحت جاں ﷺ نے فرمایا جو چالیس روز تک وہ چیز چھپا کے رکھے کہ مہنگی ہو گی تو فروخت کروں گا تو اللہ تعالیٰ اسے جذام اور افلاس میں مبتلا کرے گا۔اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی اس پر لعنت۔ایسے شخص کے نہ نفل قبول ہیں نہ فرض۔چھپا کے رکھنا اس صورت میں ہوگا جب کہ ان ضروری اشیاء کا روکنا' ذخیرہ کرنا وہاں رہنے والوں کے لئے تکلیف کا سبب ہو۔

تاش' شطرنج' کبوتربازی

تاریخ بتاتی ہے کہ اس قسم کے غلط کھیل کود میں انہماک سے مسلمانوں کی سلطنتیں چھن گئیں' لوگوں نے جائیدادیں تباہ کر دیں حتی کہ اس کے سبب بیوی بچوں کو گروی رکھنے' بیچنے تک کے ذلیل فعل کا ارتکاب کیا۔

تاک جھانک

کسی کے گھر میں تاک جھانک ممنوع ہے اور بری بات ہے۔حاکم کائنات ﷺ نے فرمایا جو کسی کے گھر میں بلا اجازت جھانکے اور مالک مکان اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر کوئی دیت نہیں (احمد نسائی)۔

حقوق ہمسائیگان

☆ رحمت کائنات ﷺ نے فرمایا ہمسایہ کا حق یہ ہے کہ جب وہ تم سے مدد چاہے مدد کرو' قرض مانگے قرض دو' محتاج ہو تو اس کی اعانت کرو اسے خوشی ہو تو مبارک باد دو' مصیبت پہنچے تو تعزیت کرو' مرجائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرو (بیہقی)۔

☆ وہ شخص مومن کامل نہیں جس کا پڑوسی اس کی زیادتیوں سے محفوظ نہ ہو (مسلم شریف)۔

☆ اپنے پڑوسی کی عزت کرو یعنی بلاوجہ اس کو نہ ستاؤ (حاکم)۔

☆ وہ شخص مومن کامل نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا رہے۔

☆ جو اللہ و رسول ﷺ سے پیار و محبت کا دعویٰ کرتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا حق ادا کرے (بیہقی)۔

☆ جو مسلمان قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے۔

☆ محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا۔ جبرائیل امین علیہ السلام اللہ کی طرف سے مجھے پڑوسی کے متعلق متواتر وصیت کرتے رہے حتی کہ مجھے گمان ہوا کہ کہیں پڑوسی کو میراث میں حصہ دار نہ بنا دیا جائے (بخاری شریف)۔

حسن اخلاق

☆ کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق سب سے بہتر ہیں۔ جو اپنے اہل و عیال پر مہربان ہو (ترمذی شریف)۔

☆ اللہ سے خوف، تقویٰ اور حسن خلق جنت میں جانے کی صفتیں ہیں۔ بردباری، وقار، سنجیدگی اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ اچھے خلق کا نام نیکی ہے (مسلم شریف)۔

☆ قیامت کے دن مومن کے ترازو میں سب سے زیادہ وزن دار چیز اچھا خلق ہوگا (ترمذی شریف)۔ اچھے خلق والا وہ درجہ حاصل کر لیتا ہے جو نفلی عبادت و نفلی روزہ سے حاصل ہوتی ہے۔

☆ قیامت کے دن وہ شخص مجھے پیارا اور میرے دربار میں مجھ سے قریب تر ہوگا جس کا اخلاق اچھا ہوگا مگر چبا چبا کر باتیں کرنے والا اپنے خوش گپی سے دوسروں کو تھکا دینے والا مجھے ناپسند اور میرے قرب سے دور ہوگا (ترمذی شریف)

☆ بہترین اخلاق یہ ہے کہ تم اس کو ملاؤ جو تمہیں جدا کرے جو تم پر ظلم کرے اور تم اسے معاف کر دو (حاکم)۔

☆ جس نے اپنے اخلاق اچھے کئے اس کے لئے جنت کے اعلیٰ درجہ میں مکان بنایا جائے گا (ترمذی شریف)۔

ظلم

☆ ظلم قیامت کے دن ظالم کے لئے سخت اندھیرا بنے گا (مشکوٰۃ شریف)۔

☆ ظالم کے ہاتھوں کو ظلم سے روک کر اس کی مدد کرو اور مظلوم کی ظالم کے ظلم سے بچا کر (مسلم شریف)۔

☆ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے کسی مسلمان کو ایذا نہ پہنچے (بخاری شریف)۔

☆ آپس میں بغض وحسد و کینہ نہ رکھو، بھائی بھائی ہو جاؤ (ابوداؤد)۔

☆ مسلمان پر لعنت کرنا (بلا وجہ شرعی) اس کو کافر کہنا اس کے قتل کے برابر ہے (بخاری شریف)۔

☆ جو شخص ظلم کے طور پر کسی مسلمان کا حق مارے گا خواہ درخت کی ایک شاخ ہی ہو اس کے لئے دوزخ واجب اور جنت حرام ہے (مسلم شریف)۔

☆ مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے اور بھائی ہے اس کے نقصان کو دور کرتا ہے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کی حفاظت کرتا ہے (ابوداؤد)۔

جھوٹ

جھوٹ ایسی بری چیز ہے کہ ہر مذہب والے اس کی برائی کرتے ہیں۔ تمام ادیان میں یہ حرام ہے۔ اسلام نے اس سے بچنے کی بہت تاکید کی ہے۔ قرآن مجید نے نہ صرف کئی مقامات پر اس کی مذمت فرمائی بلکہ جھوٹ بولنے

والوں پر اللہ کی لعنت فرمائی ہے۔

☆ صادق وامین ﷺ نے فرمایا۔جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ برائیوں کی طرف لے جاتا ہے اور برائیاں جہنم کا راستہ دکھاتی ہیں اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے نزدیک کذاب لکھا جاتا ہے(بخاری ومسلم شریف)۔

☆ جو شخص جھوٹ بولنا چھوڑ دے تو اس کے لئے جنت کے کنارے میں مکان بنایا جائے گا(ترمذی شریف)۔

☆ جب بندہ جھوٹ بولتا ہے اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے(ترمذی شریف)۔

صدق

انبیآءکرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا شیوہ ہے۔قرآن مجید میں متقی پرہیزگار لوگوں کی نشانی صدق بتائی گئی ہے کہ پرہیزگار وہی ہے جو سچی اور کھری بات کہے۔رحمت دوجہاں ﷺ نے فرمایا سچائی نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے اور نیکی جنت میں پہنچا دیتی ہے اور جو آدمی سچ بولتا رہتا ہے تو وہ اللہ کے نزدیک سچا لکھا جاتا ہے۔سچائی اور نیکی کی جگہ جنت میں ہے(الحدیث)۔الصدق ینجی والکذب یھلك سچ نجات دلاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

جھوٹی گواہی

جھوٹی گواہی دینا بہت عظیم گناہ ہے۔قرآن مجید میں جھوٹی گواہی بت پوجنے کے برابر بیان کی گئی ہے۔ارشاد خداوندی ہے۔فاجتنبو الرجس من الاوتان واجتنبوا قول الزور تبوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

روح کائنات ﷺ نے فرمایا۔گناہ کبیرہ یہ ہیں۔شرک کرنا' ماں باپ کی نافرمانی کرنا' ناحق قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا(بخاری ومسلم شریف)۔جھوٹے گواہ کے قدم جھوٹی گواہی سے ہٹنے بھی نہ پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے جہنم واجب فرمادے گا(الحدیث)۔جس نے ایسی گواہی دی جس سے کسی مرد مسلم کا مال ضائع ہو جائے یا کسی کا خون بہایا جائے اس نے اپنے پر جہنم کو واجب کرلیا(الحدیث)۔

ناحق فیصلہ

☆ واذا حکمتم بین الناس ان تحکمو بالعدل جب تم لوگوں کے لئے حاکم بنائے جاؤ تو انصاف سے فیصلہ کرو۔

☆ ہم نے تمہاری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری تا کہ لوگوں کے درمیان اس کے ساتھ فیصلہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دکھایا اور خیانت کرنے والوں کے لئے جھگڑا نہ کرو(القرآن)

☆ صحیح بخاری میں ہے محبوب کبریاء ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حکام کے ذمہ یہ بات رکھی ہے کہ خواہش نفسانی کی پیروی نہ کریں اور لوگوں سے خوف نہ کریں اور اللہ کی آیات کو تھوڑے دام کے بدلے نہ خریدیں۔

☆ حاکم کائنات ﷺ نے فرمایا حاکم غصہ کی حالت میں دو شخصوں کے مابین فیصلہ نہ کرے(الحدیث)۔

☆ حاکم کائنات ﷺ نے فرمایا جس حاکم نے فیصلہ کرنے میں کوشش کی اور ٹھیک فیصلہ کیا اس کے لئے دوگنا ثواب ہے (بخاری و مسلم شریف)۔

☆ جان کائنات ﷺ نے فرمایا حاکم تین ہیں ایک جنت میں اور دو جہنم میں۔ جو حاکم جنت میں جائے گا وہ ہے جس نے حق کو پہچانا اور حق کے ساتھ فیصلہ کیا اور جس نے حق کو پہچانا مگر فیصلہ حق کے خلاف کیا وہ جہنم میں ہے اور جس نے بغیر جانے بوجھے فیصلہ کر دیا وہ بھی جہنم میں ہے (طبرانی)۔

☆ جان کائنات ﷺ نے فرمایا کہ حاکم کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے اور جب وہ ظلم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے جدا ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے ساتھ ہو جاتا ہے (ترمذی شریف)۔

☆ روح کائنات ﷺ نے فرمایا حاکم جب اپنے اجلاس میں بیٹھتا ہے دو فرشتے اترتے ہیں جو اسے ٹھیک راستہ پر لے چلنا چاہتے ہیں اور توفیق دیتے ہیں اور راہنمائی کرتے ہیں جب تک وہ ظلم نہ کرے اور جب وہ ظلم کرتا ہے تو چلے جاتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں (بیہقی)۔

☆ محبوب کبریاء ﷺ نے فرمایا حکام عادل و ظالم سب کو قیامت کے دن پل صراط پر روکا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم سے میرا مطالبہ ہے۔ جس حاکم نے فیصلہ میں ظلم کیا ہوگا اور رشوت لی ہوگی صرف ایک فریق کی بات توجہ سے سنی ہوگی (دوسرے فریق کی نہیں وہ جہنم کی اتنی گہرائی میں ڈالا جائے گا جس کی مسافت ستر سال ہے۔

عورتوں کو حاکم بنانا ممنوع ہے

مالک دو جہاں ﷺ نے فرمایا لن یفلح قوم و لو امرھم امراۃ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پاتی جو اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے دے (نسائی شریف)۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوریٰ ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنیٰ و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبا لو الذین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھنچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
☆	باعث تسکینِ دل و جان صلی اللہ علیہ وسلم	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن

پیغام اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

پیارے بھائیو! تم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکا دیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں ان سے بچو اور دور بھاگو دیوبندی ہوئے ، رافضی ہوئے ، نیچری ہوئے ، قادیانی ہوئے ، چکڑالوی ہوئے ، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا یہ سب بھیڑیئے ہیں تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں حضور سے صحابہ روشن ہوئے ، ان سے تابعین روشن ہوئے ، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے ، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ ورسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ جس کو بارگاہِ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو ، اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔ (وصایا شریف ص ۳ از مولانا حسنین رضا)